تجھ سے نسبت خدا سے نسبت ہے   حق کو محبوب جس کو تو محبوب

جمال محمدؐ کا اندازہ کیا ہو   دو عالم فقط عکس خال محمدؐ
محمدؐ کا ثانی ہوا ہے نہ ہو گا،   ہوئی ہے نہ ہو گی مثال محمدؐ
وجود محمدؐ کمال خدا ہے   عروج دو عالم، کمال محمدؐ

ہے رضائے مصطفےٰؐ، حق کی رضا   ہے رضائے حق، رضائے مصطفےٰ

کھلا بخت صل علیٰ کہتے کہتے   خدا مل گیا مصطفےٰؐ کہتے کہتے
محمدؐ کا رتبہ بیاں کر رہا تھا   زباں رک گئی ہے خدا کہتے کہتے

اے شہؐ دوسرا خدا کے بعد   دو جہاں میں ترے سوا کیا ہے
نور کا ایک بحر بے پایاں،   کیا کہوں، ذات مصطفےٰؐ کیا ہے
دل میں وہ، لب پہ وہ نظر میں وہؐ،   اے اثرؔ اور چاہتا کیا ہے

آسماں جھک گئے مرے در پر   سر ترے در پہ جھک گیا میرا
گم ہوں عشق نبی میں صہبائیؔ   مل گیا مجھ کو مدعا میرا

چشم عالم نے تیری صورت میں   جلوۂ حق کو ضوفشاں دیکھا

خاک اس تیرہ بخت کے سر پہ   جو محمدؐ کے در کی خاک نہیں

بظاہر کبریا تجھ سے جدا ہے   مگر تجھ سے ظہور کبریا ہے
خدا کی شان تجھ میں ہو بہو ہے   خدا پنہاں مگر تو روبرو ہے،

جدا تم سے کہاں حق ہے جدا اس سے کہاں تم ہو   جہاں تم ہو وہاں حق ہے جہاں حق ہے وہاں تم ہو
خدا تو تم نہیں، ہاں پیکر نور خدا تم ہو   کبھی شمس الضحیٰ تم ہو کبھی بدر الدجیٰ تم ہو،
خدا کیا ہے؛ نہیں معلوم تم کیا ہو، خدا جانے   خدا ہے آشنا تم سے خدا سے آشنا تم ہو

جس طرح بعض لوگ ان فانی انسانوں کو جنہیں وہ اپنے عقیدے کی رو سے خدا کا اوتار سمجھتے ہیں؛ جواہرات میں تول کر اپنی عقیدت کا اظہار کرتے ہیں، تو میں بھی اگر اللہ تعالیٰ مجھے مادی دولت عطا فرمائے، اثرؔ صہبائی کا منہ موتیوں سے بھر دونگا۔ فی الحال ان کے لئے یہ دعا کرتا ہوں کہ حق تعالیٰ اپنے فضل سے عشق رسولؐ کی تمام منازل طے کرا دے۔ جو مسلمان اثرؔ صہبائی کا یہ گلدستۂ نعت عہ میں خریدیگا وہ کتاب ختم کرنے کے بعد بے اختیار کہہ اٹھے گا کہ اتنی قیمتی کتاب اور اتنی سستی،

عید قربان کے موقعہ پر — ماہنامہ تعمیر انسانیت لاہور کا — چھٹا سالنامہ

جس کی ترتیب میں پاک و ہند کے ممتاز اہل قلم کی نگارشات پیش کی جا رہی ہیں، لکھنے والے مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی، مولانا ابوالکلام آزاد مرحوم، مولانا ظفر علی مرحوم، سید حامد اللہ ندوی، مولانا خدا بخش اظہر، مولانا ابوالقاسم دلاوری مرحوم، ماہر القادری، اسعد گیلانی، نعیم صدیقی، شبنم سبحانی، انور صدیقی، شفقت کاظمی، جمیل احمد بی اے، کبیر احمد جائسی، رشید کوثر فاروقی اور کئی دوسرے، جون ۱۹۶۰ء کے پہلے ہفتہ میں یہ حسین و جمیل نمبر منظر عام پر آ رہا ہے، دلکش ٹائیٹل سرورق، ضخامت ۱۶۰ صفحات، قیمت ۲؍، ۵ روپے منی آرڈر آنے پر اس پرچہ سے خریداری قبول کرنے والوں کو یہ نمبر مفت دیا جائے گا

ایجنٹ حضرات اپنی مطلوبہ تعداد سے مطلع فرما دیں۔ مینیجر ماہنامہ تعمیر انسانیت - موچی دروازہ — لاہور،